اسے حبرون کے قریب پہاڑی پر بتاتا ہے، کسی کے نزدیک یہ وہ مقام ہے جہاں عیسائیوں کے مطابق عیسیٰ کو سولی دی گئی تھی اور کوئی اسے کوہِ جریزیم پر قرار دیتا ہے، جب کہ اصلاً یہ سرزمینِ عرب کا مقام ''مروہ'' ہے جو بعد میں بنی اسماعیل کا مسکن بنا۔ کتابِ پیدائش میں اولادِ اسماعیل کا مسکن ''حویلہ سے شور تک'' قرار دیا گیا ہے، باب نہم میں مصنف نے اس پر بحث کرتے ہوئے اسے سرزمین عرب میں ثابت کیا ہے۔ باب دہم میں یہ بحث ہے کہ کتاب یسعیاہ: ۶۰ میں جس قربانی کا تذکرہ ہے وہ اصلاً مکہ میں انجام دی جاتی تھی۔ گیارہویں باب میں یہ بحث کی گئی ہے کہ کتاب زبور: ۸۴ میں حضرت داؤد علیہ السلام کی زبانی جس ''وادیٔ بکا'' کا ذکر ہے اور جس کا مقام علمائے اہل کتاب کو معلوم نہیں، وہ اصلاً مکہ ہے۔ ضمیمے بھی اہم مباحث پر مشتمل ہیں۔ پہلے ضمیمہ میں مصنف نے یہ بحث کی ہے کہ ''بئر سبع'' جس کا ذکر بائبل میں حضرت اسماعیل و حضرت ہاجرہ کے سیاق میں ہے وہ اصلاً بئر زمزم ہے۔ ضمیمہ دوم میں بائبل کی تحریفات اور ضمیمہ سوم میں ہیکل سلیمانی کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فاضل مصنف کا اسلوبِ تحریر معروضی، سائنٹفک اور تحقیقی ہے۔ انھوں نے اپنی بحثوں میں بائبل کے مختلف نسخوں، تراجم، شروح، لغات و معاجم، اٹلس اور انسائیکلو پیڈیاز سے مدد لی ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر ایک قابلِ قدر اضافہ ہے جس پر فاضل مصنف تحسین و تبریک کے مستحق ہیں۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

قرآن اور منافقین کا کردار — فاطمۃ الزھراء

ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی ۲، ۲۰۰۵ء، صفحات: ۱۰۴، قیمت: -/۵۰

قرآن کریم میں ''مومنوں'' اور ''کافروں'' کے علاوہ ایک تیسرے گروہ ''منافقوں'' کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے محض دنیاوی مفادات کے حصول کے لیے زبان سے تو اسلام کا اقرار کرلیا تھا، مگر ان کے دل کفر پر جمے ہوئے تھے۔ چناں چہ وہ اسلام اور اہلِ اسلام کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں

جانے دیتے تھے۔ قرآن میں ان کے کردار پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے، ان کے رویّوں سے پردہ اٹھایا گیا ہے اور ان کی سخت مذمّت کی گئی ہے۔ اس موضوع پر بہت پہلے مولانا صدرالدین اصلاحیؒ (م۱۹۹۸ء) نے ''حقیقتِ نفاق'' کے عنوان سے ایک وقیع کتاب تصنیف کی تھی، جسے علمی اور تحریکی حلقوں میں قبول عام حاصل رہا ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں آیاتِ قرآنی کی روشنی میں منافقوں کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔ ابتدا میں نفاق کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم اور اس کے بنیادی محرکات وعوامل کی وضاحت کی گئی ہے۔ باب اول میں منافقین کی وہ سرگرمیاں بیان کی گئی ہیں جو وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف انجام دیتے تھے۔ باب دوم میں ان کے اخلاقی عیوب بیان کیے گئے ہیں۔ باب سوم میں ان کے ان کاموں کا بیان ہے جن سے معاشرہ متاثر ہوتا تھا اور باب چہارم میں ان عیوب کا تذکرہ ہے جن کا اثر خود ان کی ذات پر پڑتا تھا۔

نفاق اور منافقین کے موضوع پر سادہ زبان اور عام فہم اسلوب میں یہ ایک مفید مطالعہ ہے۔ امید ہے اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(م-ر-ن)

تحریکِ آزادی میں علماء کا کردار (۱۸۵۷ء سے قبل) — **فیصل احمد بھٹکلی ندوی**

ناشر: مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام، ندوۃ العلماء لکھنؤ، سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء، صفحات ۵۳۹ (علاوہ انڈیکس)

تحریکِ آزادیٔ ہند میں علماء کے کردار کو آج کی نئی نسل تقریباً بھول چکی ہے، یا یوں کہیے کہ ایک منظم سازش کے تحت اس کو بھلوایا جارہا ہے۔ تاریخ کو اپنی پسند کے مطابق ازسرِ نو مرتب کرنے کی خواہش کے تحت ایسے لوگوں کو تحریکِ آزادی کا ہیرو بنا کر پیش کیا جارہا ہے جو جدّ وجہدِ آزادی کی پچھلی صفوں میں بھی جگہ پانے کے مستحق نہیں ہیں اور علماء، جنھوں نے تحریکِ آزادی کی قیادت کی اور تن من دھن کی قربانی دی اور مدارس، جن میں تعلیم حاصل کرکے ان کے اندر محبتِ وطن کے جذبات پیدا ہوئے، آج